52 بٹالین سی آر پی ایف نے سرتھل کشتواڑ میں مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا

CENTRAL RESERVE POLICE FORCE
FREE MEDICAL CAMP
52 Bn CRPF

لازوال ڈیسک

کشتواڑ / / 52 بٹالین سی آر پی ایف نے آج یہاں گاؤں سرتھل میں اپنے سوک ایکشن پروگرام کے تحت ایک مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا۔ وہیں کیمپ دس بجے شروع ہوا اور چار بجے ختم ہوا۔ اس دوران 166 مریضوں کی اسکریننگ کی گئی اور انہیں مفت طبی مشاورت اور ادویات فراہم کی گئیں۔ وہیں کیمپ کا افتتاح مہندر کمار انچارج کمانڈنٹ نے ڈاکٹر آکاش ورما اور وجے ہیمروم اسسٹنٹ کمانڈنٹ کے علاوہ سی ایم او کشتواڑ ڈاکٹر راجندر کمار اور دیگر کی موجودگی میں کیا۔ بی ایم او کشتواڑ ڈاکٹر ہارون رشید، میڈیکل آفیسر کشتواڑ، ڈاکٹر مدحت اشتیاق، ایم ایل ایچ پی، کشتواڑ نے ضلع کشتواڑ کے اپنے پیرا میڈیکل اسٹاف کے ساتھ بھی پروگرام میں شرکت کی۔ مقامی عوام اور استفادہ کنندگان نے پروگرام میں حصہ لیا اور سی آر پی ایف کی پہل سے فائدہ اٹھایا۔

ڈی سی ادھمپور نے بلاک نرسو میں عوامی شکایات کا ازالہ کیمپ لگایا

آفیسران کو ہدایات: کہا زیر التوا معاملات پر تفصیلی رپورٹ پیش کریں

Review of Development Projects
Block Narsoo
On 20 November 2024

لازوال ڈیسک

ادھمپور // ڈپٹی کمشنر ادھم پور، سلونی رائے نے آج یہاں بلاک نرسو کا ایک وسیع دورہ کیا اور پنچایت گھر موڑ میں عوامی شکایات کے ازالے کا کیمپ بلایا۔ وہیں اس اقدام کا مقصد عوامی خدشات کو دور کرنا اور بلاک کے مختلف شعبوں میں لاگو کیے جانے والے ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لینا تھا۔ وہیں کیمپ میں ڈی ڈی سی کونسلر سباش چندر، پی آر آئی کے سابق ممبران اور پڑوسی پنچایتوں کے رہائشیوں کی فعال شرکت دیکھی گئی۔

وہیں پروگرام کے دوران، مقامی اور سابق پی آر آئی ممبران نے کئی اہم مسائل اور مطالبات اٹھائے، جن میں سڑکوں کی تعمیر اور دیکھ بھال، پینے کے پانی کی فراہمی کی قلت، اسپورٹس اسٹیڈیم کا قیام، جل جیون مشن پروجیکٹوں کی تکمیل، پی ایم وشوکرما یوجنا کے تحت تربیتی کیمپوں کا انعقاد شامل ہیں۔ وہیں اسکیم، خالی آسامیوں کو پر کرنا، بشمول ہیڈ ماسٹر کی پوسٹ اور دیگر اہم کردار گورنمنٹ ہائی سکول کیتھر کی اپ گریڈیشن چیر دھی سے ہائر سیکنڈری اسکول، پی ایم اے وائی اسکیم کے تحت رہ جانے والے مستفیدین کو شامل کرنا، راشن ڈپو کھولنا وغیرہ۔ ڈی سی نے عوام کی شکایات سنیں اور یقین دہانی کرائی کہ ان کے مسائل کو طے شدہ اصولوں کے مطابق حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو یہ بھی ہدایت کی کہ وہ ان مطالبات کے ازالے کو ترجیح دیں اور کسی بھی زیر التوا معاملات پر تفصیلی رپورٹ پیش کریں، تاکہ حل نہ ہونے والے مسائل کو غور کے لیے اعلیٰ حکام تک پہنچایا جاسکے۔

ڈی ایل سی نے JKREGP اسکیم کے تحت 61 درخواستوں کو منظور کیا

لازوال ڈیسک

ریاسی // مقامی نوجوانوں میں روزگار کے مواقع کو فروغ دینے کے ایک اہم اقدام کے تحت، آج یہاں ضلع ترقیاتی کمشنر ویشیش مہاجن کی صدارت میں ضلع سطح کی ٹاسک فورس کمیٹی (ڈی ایل ٹی ایف سی) کی میٹنگ طلب کی گئی۔ وہیں ڈی سی آفس کمپلیکس کے وی سی ہال میں منعقدہ میٹنگ کا انعقاد جموں و کشمیر رورل ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (جے کے آر ای جی پی) کے تحت درخواستوں کا جائزہ لینے کے لیے کیا گیا تھا، جس میں جے اینڈ کے کھادی اور دیہی صنعت بورڈ (کے وی آئی بی) عمل درآمد کرنے والی ایجنسی تھی۔ ڈی سی نے اس بات پر زور دیا کہ ریاسی انتظامیہ ضلع میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھا رہی ہے۔

وہیں جے کے آر ای جی پی اسکیم کے تحت مالی امداد حاصل کرنے والے درخواست دہندگان کے تفصیلی انٹرویو کے بعد کل 95 درخواستوں میں سے 61 کو اسپانسرشپ کے لیے بینکوں کو بھیج دیا گیا تھا کیونکہ 34 درخواست دہندگان میٹنگ کے لیے نہیں آئے تھے۔ ڈی ڈی سی نے اہل درخواست دہندگان کو بروقت مالی امداد فراہم کرنے کی اہمیت پر زور دیا، جس سے وہ اپنے کاروبار کو قائم کرنے اور اسے وسعت دے سکیں۔

تلنگانہ میں ذات پات کی مردم شماری کا کام 70 فیصد مکمل: راہل

یو این آئی

نئی دہلی / کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے سماجی انصاف کے لیے ذات پات کی مردم شماری کو ضروری قرار دیتے ہوئے بدھ کو کہا کہ تلنگانہ حکومت نے ذات پات کی مردم شماری کا 70 فیصد کام مکمل کرلیا ہے اور جلدی اس کام کو مکمل کرلیا جائے گی۔ مسٹر گاندھی نے کہا "ہماری حکومت نے تلنگانہ میں ذات پر مبنی مردم شماری کا 70 فیصد سے زیادہ کام مکمل کرلیا ہے۔ جلدی حکومت کے پاس پوری ریاست کا تفصیلی ڈیٹا ہوگا، جسے ہم پالیسیاں بنانے اور سماجی انصاف کو مضبوط بنانے کے لیے استعمال کریں گے۔" انہوں نے کہا "ذات کی مردم شماری بہت سے اہم اقدامات میں سے پہلا قدم ہے جو آئندہ چند دہائیوں میں مجموعی ترقی کے لیے منصوبہ بندی میں مددگار ثابت ہوگا۔ اسی لیے میں بار بار ملک میں ایک جامع ذات کی مردم شماری کا مطالبہ کر رہا ہوں۔ تلنگانہ کی کانگریس حکومت نے راستہ دکھایا ہے۔ قومی سطح پر بھی ہم ایک جامع ذات کی مردم شماری کرائیں گے۔

جنگل میں لگی آگ سے پونچھ میں ایل او سی پر بارودی سرنگوں کے دھماکے

جموں، یو این آئی: جموں وکشمیر کے پونچھ ضلع میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ جنگل میں آگ لگنے سے بارودی سرنگ کے کئی دھماکے ہوئے۔ حکام نے بتایا کہ بدھ کو ایل او سی کے اس پار جنگل میں لگی آگ کرشنا گھاٹی سیکٹر میں ہندوستان کی طرف پھیل گئی۔ انہوں نے بتایا کہ آگ لگ بھگ نصف درجن بارودی سرنگوں کے پھٹنے کا باعث بنی جو دراندازی مخالف رکاوٹوں کے نظام کا حصہ تھیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ فوجی اہلکار جہاں ایک طرف آگ بجھانے کی کوششوں میں مصروف عمل ہیں وہیں ملی ٹینٹوں کی طرف سے جنگل میں آتشزدگی کی آڑ میں دراندازی کرنے کی کوششوں پر بھی نظر گزر رکھے ہوئے ہیں۔

باقیات

101

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہر شخص کو اپنے خیالات کے اظہار کا حق حاصل ہے۔ تاہم، انہوں نے کہا "آزادی اظہار رائے کے کچھ آئینی حدود بھی ہیں، اور اسے ملک کی خودمختاری کو چیلنج کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔"

لفٹیننٹ گورنر نے کہا "امن، متحرک فلمی کلچر اور معاشی خوشحالی ایک دوسرے سے جُڑے ہوئے ہیں اور میں ان لوگوں کو متنبہ کرنا چاہتا ہوں جو معمول کی زندگی میں خلل ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں"۔

انہوں نے کہا ہمارے قانون نافذ کرنے والے ادارے بھارت مخالف عناصر اور علیحدگی پسندوں کے ماحولیاتی نظام پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور اگر وہ لوگوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالنے یا ہندوستان کی سالمیت سے سمجھوتہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ہم ان کیلئے مثالی سزا کو یقینی بنائیں گے۔

لفٹیننٹ گورنر نے فلم سازوں پر زور دیا کہ وہ اپنے ہنر کو بروئے کار لاتے ہوئے لوگوں کو صحیح راستے پر چلنے، اپنے فن کی خدمت کرنے اور قومی مفاد کو ترجیح دینے کی ترغیب دیں۔ انہوں نے کہا کہ اچھا سیمینار صرف تفریح نہیں ہے بلکہ خدمت اور انسانی اقدار کے عظیم مقصد کو بھی متاثر کرتا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے فلم سازوں کو نصیحت دی کہ ان کے پاس تبدیلی کا ایک طاقتور ذریعہ ہے جو مساوات، سماجی انصاف کے قیام اور سماجی برائیوں کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ بغیر کسی کا نام لیے، انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ جھوٹے پروپیگنڈے کے ذریعے کشمیر کے پرامن ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ "ایجنسیاں ایسے عناصر پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور قانون اپنا راستہ اختیار کرے گا۔ جو لوگ امن کو متاثر کرنے کی کوشش کریں گے، انہیں قانون کا سامنا کرنا پڑے گا۔" لیفٹیننٹ گورنر نے فلم فیسٹیول کے منتظمین اور شرکاء کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ 50 سے زائد ممالک کی شرکت جموں وکشمیر کی ترقی، امن اور خوشحالی کی عکاس ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "امن، فلمی ثقافت کی ترقی اور معاشی خوشحالی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ جو لوگ 2019 سے پہلے کی بدحالی کے خواب دیکھ رہے ہیں، وہ حقیقت سے دور ہیں۔"

انہوں نے فلم سازوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے فن کے ذریعے لوگوں کو صحیح راستے کی طرف رہنمائی کریں اور قومی مفادات کو مقدم رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ "اچھی فلم محض تفریح نہیں بلکہ انسانی اقدار کی خدمت اور شعور اجاگر کرنے کا ذریعہ ہوتی ہے۔"

لیفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر میں فلمی ماحول کو فروغ دینے کے لیے حکومت کی فلم پالیسی، سینما ہالز کے قیام، فلم سازوں کے لیے مراعات اور سنگل ونڈو پورٹل جیسے اقدامات کا ذکر کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ جموں وکشمیر اگلے سال بین الاقوامی فلم فیسٹیول کی میزبانی کرے گا۔

تقریب کے دوران، لیفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر کے مشہور تھیٹر اور فلمی شخصیت مشتاق کاک کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کی خدمات کو یاد کیا۔ مزید برآں، انہوں نے 'ومیدھ آرگنائزیشن' کے فلمی سرگرمیوں کے فروغ میں کردار کو سراہا اور مختلف شراکت داروں کو اعزازات سے نوازا۔ معروف فلم ساز اور اداکار پنکج کھجوریا کو مشتاق کاک ایوارڈ سے نوازا گیا۔

102

کہا "میں نے سکاسٹ جموں کا دورہ کرکے خوشی محسوس کی۔ میرے گزشتہ دورے کے بعد سے یونیورسٹی نے قابل ذکر پیش رفت کی ہے جس کے لئے میں وائس چانسلر اور ان کی پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔" وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کی ترقی کے بارے میں بات چیت میں زراعت کو نظر انداز کرنے پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا "جموں وکشمیر میں، ہمیں ہر کونے میں کسان ملتے ہیں، پھر بھی جب ہم ترقی کی بات کرتے ہیں، تو ہم کارخانوں، سیاحت اور مذہبی مقامات پر یاتریوں کے لئے سہولیات پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ کسانوں اور اس سے منسلک شعبوں کی شراکت پر اکثر توجہ نہیں دی جاتی ہے۔"

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کی اقتصادی صلاحیت پر زور دیتے ہوئے کہا، "مجھے پورا یقین ہے کہ ان شعبوں پر توجہ مرکوز کرنے سے جموں وکشمیر کی معیشت میں نمایاں تبدیلی آسکتی ہے۔ ہم ڈیری مصنوعات، گوشت اور تیل کے بیجوں کے لئے درآمدات پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ ہماری کوششوں کا مقصد درآمدی متبادل کے ذریعے مقامی سطح پر ان کی پیداوار کرنا ہونا چاہیے۔ اگر ہم اضافی پیداوار حاصل کرتے ہیں، تو ہم اسے باہر فروخت کرسکتے ہیں جس سے جموں وکشمیر کی معیشت میں مثبت تبدیلی آئے گی۔" انہوں نے آئندہ نسلوں کے لئے کاشتکاری کو ایک قابل عمل اور قابل احترام ذریعہ معاش کے طور پر بحال کرنے کی کوششوں پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا "ہمارے کسانوں کو بھروسہ ہونا چاہیے کہ زمین پر ان کی محنت سے آمدنی پیدا ہوگی۔ تاہم، یہ مایوس کن ہے کہ نوجوان نسل خود کو زراعت سے دور کر رہی ہے۔ پیداواری زرعی زمین تیزی سے غیر زرعی مقاصد کے لئے استعمال ہو رہی ہے کیوں کہ ہمارے بچے زراعت اور اس سے منسلک شعبوں سے جڑنے سے کتراتے ہیں۔ اس ذہنیت کو بدلنے کی ضرورت ہے۔" انہوں نے جموں کی زرعی صلاحیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا، "متعدد کاشتکاری، اہم فصلوں کی کاشت اور اعلیٰ قیمت کی مصنوعات کے لئے زمین کا استعمال بے پناہ صلاحیتوں کا حامل ہے۔

جموں پہلے ہی کشتواڑ کے آر ایس پورہ باسمتی، راجما اور گچھی مشروم کے لئے مشہور ہے۔ زیتون اور غیر ملکی پھلوں جیسی مصنوعات جو چند سال پہلے تک نہیں سنی جاتی تھیں، اب ہمارے گھروں میں عام ہو رہی ہیں۔ یہاں صلاحیت کی کوئی کمی نہیں ہے۔" انہوں نے تحقیق شروع کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا کہ اس کے فوائد جموں وکشمیر کے ہر کونے تک پہنچیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسانوں کو ان طریقوں کے فوائد سے آگاہ کیا جانا چاہیے تاکہ زراعت نوجوان نسل کیلئے بھی پیداواری اور پُرکشش بن سکے۔ وزیر اعلیٰ نے سکاسٹ کیلئے اپنی حکومت کی حمایت کا وعدہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ چار روزہ پروگرام کسانوں اور لوگوں کیلئے سیکھنے اور فائدہ اٹھانے کیلئے ایک بہترین اقدام ہے۔

انہوں نے کہا کہ میری حکومت یونیورسٹی کی کوششوں میں مکمل تعاون اور مدد کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم آپ کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہیں اور آپ کو اس ادارے کی ترقی میں مدد کے لئے ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے پائیں گے۔ تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مختلف ماہرین کی تصنیف کردہ زراعت اور تحقیق پر متعدد کتابوں کا اجرا کیا۔ انہوں نے صوبہ جموں کے ترقی پسند کسانوں کو بھی اس شعبے میں ان کی شراکت کیلئے مبارکباد دی۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزیر زراعت جاوید احمد ڈار، وائس چانسلر سکاسٹ جموں بی این ترپاٹھی، ایم ایل اے آر ایس پورہ کی موجودگی میں قومی زرعی سمٹ اور کسانوں کے میلے 2024 کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر عمر عبداللہ نے سکاسٹ جموں کے مین کیمپس میں سینٹر فار انوویشن اینڈ انٹر پرینور شپ ڈیولپمنٹ کا سنگ بنیاد رکھا اور نائب وزیر اعلیٰ، ایم ایل اے اور وی سی سکاسٹ جموں کے ساتھ مختلف پھلوں کے پودے لگائے۔ وزیر اعلیٰ نے زراعت اور متعلقہ محکموں کی طرف سے لگائے گئے سٹالوں کا بھی معائینہ کیا اور عملے اور کسانوں سے بات چیت کی۔ انہوں نے وسل بجا کر کرشی میلہ دیہی کھیلوں کا افتتاح کیا اور مختلف زمروں کے لڑکوں اور لڑکیوں کے درمیان ٹگ آف وار مقابلے کا مشاہدہ کیا۔ اس تقریب میں سکالروں، محققین، سائنس دانوں، طلباء اور ترقی پسند کسانوں کی شرکت دیکھنے میں آئی۔

103

کے وعدوں اور کوششوں پر زور دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران ہندوستان نے 40 ملین سے زیادہ خاندانوں کے لیے گھر بنائے ہیں۔ گزشتہ 5 سالوں میں 120 ملین گھروں کے لیے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ 100 ملین سے زیادہ خاندانوں کو کھانا پکانے کا صاف ایندھن فراہم کیا گیا ہے اور 115 ملین سے زیادہ خاندانوں کے لیے بیت الخلا بنائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی کوششیں روایتی ہندوستانی سوچ پر مبنی ہیں جو ترقی پسند اور متوازن ہے۔ ایک عقیدہ نظام جس میں زمین کو ماں سمجھا جاتا ہے۔ دریاؤں، زندگی دینے والے، اور درختوں کو خدا کی مانند سمجھا جاتا ہے۔

104

حملہ کیا تو اسے روس پر مشترکہ حملہ تصور کیا جائے گا۔

روسی صدر نے یہ قدم امریکی صدر جو بائیڈن کے فیصلے کے بعد اٹھایا ہے، جس میں یوکرین کو روس کے اندر اہداف پر لانگ رینج امریکی میزائلوں کے ساتھ حملہ کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ پوتن کے نظرثانی شدہ جوہری نظریے پر مبنی پالیسی میں کہا گیا ہے کہ روس پر کوئی بھی بڑا فضائی حملہ جوہری ردعمل کو متحرک کرسکتا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ روسی صدر کی جانب سے مغربی طاقتوں کو پسپائی پر مجبور کرنے کے لیے روس کے جوہری ہتھیاروں کو استعمال کی دھمکی پر عمل بھی ہوسکتا ہے۔ واضح رہے کہ جو بائیڈن انتظامیہ کی جانب سے اجازت ملتے ہی یوکرین نے پہلی بار روس پر امریکی لانگ رینج میزائل سے حملہ کیا ہے۔ روس کا کہنا ہے کہ یوکرین کی جانب سے داغے گئے 6 میزائلوں کو بریانسک میں مار گرایا گیا، یوکرین کا دعویٰ ہے کہ روس کے اندر 110 کلو میٹر کے فاصلے پر ایک اسلحے کے ڈپو پر حملہ کیا گیا، جس سے دوسرے دھماکے بھی ہوئے۔

105

کام کرنے پر اتفاق کیا ہے۔"

مسٹر سنگھ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی ایسوسی ایشن (آسیان) کے وزرائے دفاع کی میٹنگ (اے ڈی ایم ایم) کے ساتھ مدعو ممالک کی میٹنگ (اے ڈی ایم ایم۔ پلس) میں شرکت کے لیے 20 سے 22 نومبر تک لاؤ کے سرکاری دورے پر ہوں گے۔ وہ وینتیان میں منعقد ہونے والی اس کانفرنس کے دوران علاقائی اور بین الاقوامی سلامتی کے مسائل پر بات کریں گے۔

یہ اے ڈی ایم ایم۔ پلس کی 11 ویں میٹنگ ہے۔ وزارت دفاع کے جاری کردہ بیان کے مطابق، اس مدت کے دوران مسٹر سنگھ آسٹریلیا، جاپان، لاؤ، ملائیشیا، نیوزی لینڈ، فلپائن، کوریا اور امریکہ کے وزرائے دفاع کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں بھی کرسکتے ہیں۔ ان ملاقاتوں کا مقصد ان ممالک کے ساتھ دوطرفہ دفاعی تعاون کو مزید بڑھانا ہے۔ اے ڈی ایم ایم آسیان میں اعلیٰ ترین دفاعی مشاورتی اور تعاون کا طریقہ کار ہے۔ اے ڈی ایم ایم آٹھ ڈائیلاگ پارٹنرز (ہندوستان، امریکہ، چین، روس، جاپان، جنوبی کوریا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ) کے علاوہ آسیان کے رکن ممالک برونائی، کمبوڈیا، انڈونیشیا، لاؤ پی ڈی آر، ملائیشیا، میانمار، فلپائن، سنگاپور، ویتنام، تھائی لینڈ مدعو کرتا ہے۔ اس کا مقصد عالمی سلامتی اور ترقی کے لیے ان ممالک کے درمیان سیکیورٹی اور دفاعی تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔

ہندوستان سال 1992 میں آسیان کا ایک ڈائیلاگ پارٹنر بنا اور پہلا اے ڈی ایم ایم۔ پلس 12 اکتوبر 2010 کو ویتنام کے ہنوئی میں منعقد ہوا۔ 2017 سے، اے ڈی ایم ایم پلس ممالک کے وزراء آسیان اور اس کے ڈائیلاگ پارٹنر ممالک کے درمیان تعاون کو فروغ دینے کے لیے سالانہ میٹنگ کر رہے ہیں۔

106

انہوں نے درہالی مرحہ میں محکمہ جنگلات کو ہدایت دی کہ وہ زیارت گاہ سائیں قادر بخش میں ایکو۔ پارک کے لئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) تیار کریں۔ اس اقدام کا مقصد پلگریمیج ٹورازم کو فروغ دیتے ہوئے ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دینا ہے۔ کوٹرنکا ڈاک بنگلہ میں ایک عظیم الشان عوامی اجتماع میں وزیر موصوف کا والہانہ استقبال کیا گیا جس میں ایم ایل اے بدھل جاوید اقبال چودھری، ڈی ڈی سی ممبر شازیہ چودھری اور دیگر اہم شخصیات شامل تھیں۔

جاوید احمد رانا نے والہانہ اور شاندار استقبال پر اظہار تشکر کرتے ہوئے لوگوں کو یقین دلایا کہ ان کی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے بے روزگاری کے خاتمے، ترقیاتی مسائل کے حل اور یومیہ اُجرت پر کام کرنے والوں کو ریگولرائز کرنے کے حکومت کے عزم پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے جموں وکشمیر میں فارسٹ رائٹس ایکٹ کی مؤثر عمل آوری کی ضرورت پر بھی روشنی ڈالی اور عوام کو یقین دلایا کہ کسی قسم کی ہراسانی برداشت نہیں کی جائے گی اور سڑکوں کی تعمیر کے منصوبوں کی منظوری کو ترجیح دی جائے گی۔

جاوید احمد رانا نے محکمہ آبپاشی کی جانب سے آبپاشی سکیم کے لئے نظر ثانی شدہ ڈی پی آر کی تیاری، جل جیون مشن (جے جے ایم) کے تحت جاری سکیموں کی تکمیل میں تیزی لانا اور جل شکتی ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے چھوڑے گئے علاقوں کی کوریج کو یقینی بنانا سمیت متعدد ہدایات جاری کیں۔ رُکن قانون ساز اسمبلی بدھل جاوید اقبال چودھری نے عوام کو یقین دلایا اور وزیر موصوف سے کہا کہ وہ زمین کے معاوضے اور یومیہ اُجرت پر کام کرنے والوں کو مستقل کرنے سمیت اہم مسائل کو حل کریں۔ عوامی دربار میں مقامی لوگوں نے بھرپور شرکت دیکھنے میں آئی جنہوں نے حکومت کے ترقیاتی اقدامات پر اظہار تشکر کیا اور اپنے مسائل کا اظہار کیا۔ وزیر جاوید احمد رانا نے تمام افسروں کو ہدایت دی کہ وہ عوامی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں اور پیر پنجال خطہ میں مساوی ترقی کو یقینی بنانے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔

107

کا کارکن ہونے پر کوئی فخر محسوس کرتا ہے کیونکہ یہ ملک کو پہلے، پارٹی کو دوسرے اور اپنے آپ کو سب سے آخر میں سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر شہری کی بھلائی پارٹی کے ایجنڈے میں سرفہرست ہے۔

ست شرما نے پی ایم نریندر مودی کی قیادت میں بی جے پی حکومت کے متعدد اقدامات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں سیکورٹی کے منظر نامے میں بڑی تبدیلیاں آئی ہیں۔ یہاں کے لوگ آج ایسے ماحول میں رہ رہے ہیں جہاں پتھراؤ کا کوئی واقعہ نہیں ہوا، بند کی کال نہیں ہے۔ کشمیر میں خاص طور پر سکول، بازار، کاروباری ادارے بغیر کسی خوف کے کھلے ہیں۔ ریکارڈ تعداد میں سیاح وادی کا دورہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر یقینی کے دن ختم ہوچکے ہیں اور لوگ اتنا محفوظ محسوس کر رہے ہیں جتنا پہلے کبھی نہیں تھا۔

اس دوران ڈاکٹر نریندر سنگھ نے فلاحی اسکیموں کے ذریعے سب کو ساتھ لے کر چلنے اور سماج کے ہر طبقے کو مضبوط کرنے کے پارٹی کے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں سے کہا کہ وہ نوجوانوں کے ساتھ جڑیں، ان کی فعال شرکت کو فروغ دیں اور پارٹی کے جامع نقطہ نظر کو اجاگر کریں۔ وہیں ریکھا مہاجن نے زور دے کر کہا کہ بی جے پی کا مشن سماج کے تمام طبقات کو بااختیار بنانا ہے، ترقی کے یکساں مواقع کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، پارٹی نے ہندوستان کو ایک متحرک اور خود انحصار ملک میں تبدیل کرنے کے مقصد سے مختلف اقدامات کو نافذ کیا ہے۔ وہیں اودھیا گپتا نے کہا کہ بی جے پی کو اپنی تنظیم میں داخلی جمہوریت کو یقینی بنانے کا اعزاز حاصل ہے۔ انہوں نے پارٹی کیڈر کے حوصلے کو بھی بلند کیا۔

108

کی حمایت نہ کی ہوتی تو آج جموں وکشمیر کے لوگوں کو یہ دن دیکھنے نہیں پڑتے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس سالوں کے دوران جموں وکشمیر کے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور اس صورتحال کے لئے پی ڈی پی کو یہاں کے لوگ کبھی معاف نہیں کریں گے۔ پی ڈی پی کی جانب سے نیشنل کانفرنس کی قرارداد پر سوالات اٹھانے کے بارے میں جب ناصر اسلم وانی سے سوا کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ آرٹیکل 370 اور 35 اے کی منسوخی کے لئے پی ڈی پی بھی ذمہ دار ہے۔ ناصر اسلم وانی نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگ پی ڈی پی کو کبھی بھی معاف نہیں کریں گے کیونکہ اس پارٹی کی حمایت سے ہی بی جے پی جموں وکشمیر کی سیاست میں قدم رکھا۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر نے واضح کیا کہ الیکشن منشور میں نیشنل کانفرنس نے جتنے بھی وعدے کئے انہیں ہر حال میں عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پی ڈی پی نے ہمیشہ عوام کش سیاست کی اور آج بھی یہ پارٹی اسی مشن پر قائم و دائم ہے۔ ان کے مطابق پی ڈی پی کو نیشنل کانفرنس کی حکومت ہضم ہی نہیں ہو رہی ہے۔

109

لوگوں کے الزامات پر نہ ہی اعلیٰ حکام سنجیدہ نظر آرہے ہیں اور نہ ہی عوامی نمائندوں کو ٹس سے مس ہے۔ محکمہ جل شکتی گویا ٹھیکیداری کا دوسرا نام ہے۔ ٹھیکیدار طبقہ پریشان حال ہے کہ اگر محکمہ کے افسران خود ٹھیکیداری کرنے لگ گئے تو پھر ہمارا کیا ہوگا؟ محکمہ متعلقہ پر لاکھوں، کروڑوں کے گھوٹالے کا الزام ہے۔ مزدور کو مزدوری نہیں مل رہی، عارضی ملازمین مستقلی کی گوہار لگا رہے ہیں، بجلی کے اضافی بلوں نے غریبوں کا جینا حرام کر رکھا ہے۔ محکمہ دیہی ترقی اپنی ذاتی ترقی میں مصروف ہے، تعمیراتی کام ٹھپ پڑے ہوئے ہیں۔ حزب اقتدار خوار نظر آرہے ہیں، ہر کوئی لنگڑی سرکار کا رونا رو رہا ہے اور حزب اختلاف کو تو سانپ سونگھ گیا ہے، زبانوں پر قفل لگے چکے ہیں، ایک مجرمانہ خاموشی طاری ہوچکی ہے، انتخابی موسم کے ببر شیر بھاری ووٹ حاصل کرنے کے بعد گیدڑ کا سینگ ہو گئے ہیں۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ نااہل اور کام چور افسران کو دھکے دیکر بھاگنے والے اگر خود ہی فرار ہوجائیں تو یہ عوام کس کے رحم و کرم پر رہے گی؟ کیا یہ محض باتیں ہوتی ہیں یا ان میں کوئی حقیقت بھی ہوتی ہے۔

110

شام دیر گئے آگ کی ایک ہولناک واردات میں ایک درجن کے قریب رہائشی شیڈ خاکستر ہوئے، کا دورہ کرنے کے بعد نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور زڈی بل کے رکن اسمبلی تنویر صادق بھی ان کے ہمراہ تھے۔

انہوں نے کہا: 'ہم اس دکھ کی گھڑی میں متاثرین کے ساتھ کھڑے ہیں اور ہم نے ان کی امداد کے لئے جو اعلان کئے ہیں ان کو فوری طور پورا کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا: 'متاثرین کے لئے وزیر اعلیٰ فنڈ سے فی کنبہ ایک ایک لاکھ روپیہ، ایس ڈی آر ایف فنڈ سے فی کنبہ ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ اور ریڈ کراس فنڈ سے پچیس ہزار روپیہ فی کنبہ دیا جائے گا۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ اس کے علاوہ فی کنبہ تین مہینوں کا مفت راشن دیا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ آج شام تک ہی فی کنبے کو ایک چولہا اور گیس سلینڈر فراہم کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ علاوہ ازیں اس علاقے کے جو مسائل ہیں ان کو حل کیا جائے گا۔ ناصر اسلم وانی نے بتایا کہ اگر یہ لوگ دوسری جگہ منتقل ہونا چاہتے ہیں تو ہم اس کے لئے ایک راستہ دیکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح ڈل پالیسی ہے اسی طرح ان کے لئے بھی ایک پالیسی تیار کی جاسکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا: 'مجھے لگتا ہے کہ ان کے لئے دوسری جگہ منتقل ہونا ہی بہتر ہوگا جہاں یہ لوگ ریلیف پیکیج سے اپنے لئے مکان تعمیر کرسکتے ہیں۔

111

دنیا کو دیکھنے اور زندگی جینے کا کیا نظریہ تھا اسے اگر بہتر طریقے سے جاننا چاہتے ہیں تو ہمیں پہلے اور دوسرے زمرے کو دیکھنا ہوگا اسی وقت ہم اصل صورت حال سے واقف ہوسکیں گے۔ گنگا سہائے مینا نے مزید کہا کہ اپنی زندگی اور آنے والی جنریشن کو بہتر بنانے کے لیے قبائلی ادب سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں، ان کے یہاں پوری کمیونٹی کی اہمیت ہے۔ انفرادی زندگی کا تصور نہیں ہے، وہ نیچر اور اپنے آباواجداد کو سب سے اوپر رکھتے ہیں۔ اس تقریب کا اہتمام جن جاتیہ گورو دوس کی مناسبت سے کیا گیا۔ ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی (اسسٹنٹ ڈائرکٹر، اکیڈمک) نے شکریے کی رسم ادا کی۔ اس پروگرام میں کونسل کا پورا عملہ موجود رہا۔

112

شعبہ اردو کی کوششیں مثالی قرار

مہمان خصوصی ڈاکٹر سنیل کمار، ممبر اسمبلی رام نگر، نے سیمینار کو شعبہ اردو کی شاندار کاوش قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کے علمی سیمینار تحقیق و ادب کے میدان میں نئی راہیں کھولتے ہیں۔

تحقیقی مقالہ نگاروں کے خیالات

دو تکنیکی اجلاسوں میں بھرپور شرکت

سیمینار کے دوران دو تکنیکی اجلاس منعقد ہوئے جن میں ڈاکٹر کوثر رسول، ڈاکٹر مشتاق حیدر، ڈاکٹر شاہنواز قادری، ڈاکٹر ریحان حسن، ڈاکٹر آصف ملک، ڈاکٹر صائمہ چودھری، ڈاکٹر یوسف چودھری اور دیگر ماہرین نے اقبال کی شاعری اور آزاد کی تشریحات پر مدلل گفتگو کی۔

تکنیکی اجلاس کی صدارت

ماہرین تعلیم نے سیمینار کو کامیاب بنایا

ڈاکٹر تقی عابدی، پروفیسر محمد ریاض احمد، پروفیسر اسداللہ وانی، پروفیسر ٹی آر رائنا اور پروفیسر زمان آزردہ نے تکنیکی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے مقالہ نگاروں کی تحقیق کو سراہا اور ان کی رہنمائی کی۔

اختتامی تقریب اور کتب نمائش

قاسمی کتب خانہ اور ہمالین ایجوکیشن مشن کی کاوشیں نمایاں

اختتامی تقریب میں قاسمی کتب خانہ، تالاب کھٹیکاں اور ہمالین ایجوکیشن مشن راجوری کی جانب سے علمی کتب کی نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا، جس نے حاضرین کی خاص توجہ حاصل کی۔

نظامت اور شکریہ کی تحریک

ڈاکٹر عبدالرشید منہاس اور ڈاکٹر فرحت شمیم کے فرائض

اختتامی تقریب اور تکنیکی اجلاس کی نظامت ڈاکٹر عبدالرشید منہاس اور ڈاکٹر فرحت شمیم نے انجام دی جبکہ شکریہ کی تحریک پروفیسر شہاب عنایت ملک، صدر شعبہ اردو، جموں یونیورسٹی نے پیش کی۔

سیمینار کی اہمیت

تحقیق و ادب کی نئی جہتوں کا آغاز

مقررین نے اس سیمینار کو اردو ادب و تحقیق کے لیے سنگ میل قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس قسم کے پروگرام مستقبل میں بھی جاری رہیں گے۔